سوال

(150) مرد کے اپنے عضو کو چھونے سے کیا واقعی وضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد کے اپنے عضو کو چھونے سے کیا واقعی وضو ٹوٹ جاتا ہے ؟ جواب مدَلّل ہو!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیثِ ''بسرہ'' میں تصریح موجود ہے کہ مسِّ ذکر (یعنی شرمگاہ کو چھونا) سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (سنن أبی داود، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۱۸۱، سنن الترمذی، بَابُ الوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۸۲، سنن النسائی، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ۴۴۷) لیکن مراد اس سے یہ ہے کہ بلاپردہ مسِّ ذکر ہو۔ (المرعاة: ۱/۲۳۳) مسئلہ ہذا میں جو حکم مرد کا ہے وہی عورت کا بھی ہے۔ چنانچہ مسند احمد اور بیہقی میں حدیث ہے :

'أَیُّمَا رَجُلٍ مَسَّ فَرجَہٗ فَلْیَتَوَضَّأْ وَاَیُّمَا اِمرَأَةٍ مَسَّت فَرجَہَا فَلْیَتَوَضَّأْ۔' سنن الدار قطنی، بَابُ مَا رُوِیَ فِی لَمْسِ الْقُبُلِ وَالدُّبُرِ وَالذَّکَرِ، رقم: ۵۳۴

امام بخاری نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ (قالہ الترمذی فی العلل)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة : صفحہ :160

محدث فتویٰ